بچوں کے لیے بائبل

پیشکش

چالیس سال

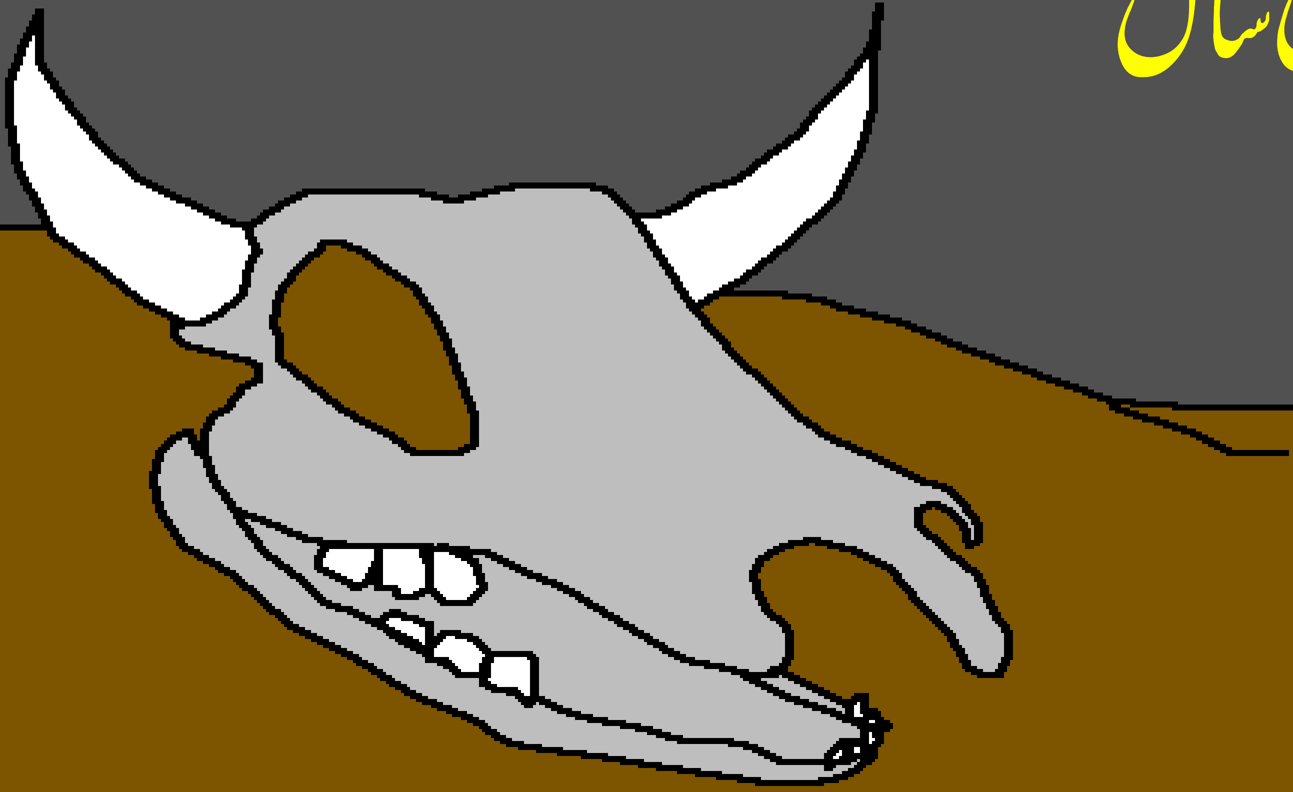

مصنف: Edward Hughes

تمثیل کار: Janie Forest

مطابقت: Lyn Doerksen

مترجم: Overflowing Mercy Foundation Pakistan

پروڈیوسر: Bible for Children
www.M1914.org

©2015 Bible for Children, Inc.

لائسنس: آپ کو حق ہے کہ اس کہانی کو کاپی یا پرنٹ کرسکتے جب تک کہ آپ
اس مواد کو بیچنا شروع نہ کر دیں۔

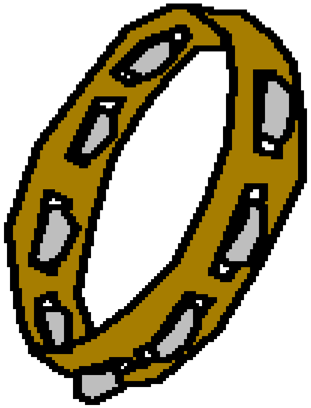

جب خدا نے اسرائیلیوں کو مصر سے بچایا، موسیٰ نے خدا کی
پرستش کرنے میں لوگوں کی راہنمائی کی۔ اس نے ستائش کا
ایک گیت لکھا۔ ”میں خداوند کے لئے گاؤں گا کیونکہ اس
نے اپنے جلال سے فتح یابی بخشی ہے“۔ موسیٰ نے تمام عظیم
کاموں کا جو خدا نے اسرائیل کے لئے کئے، گیت گایا۔

خدا کی تمجید ہو!

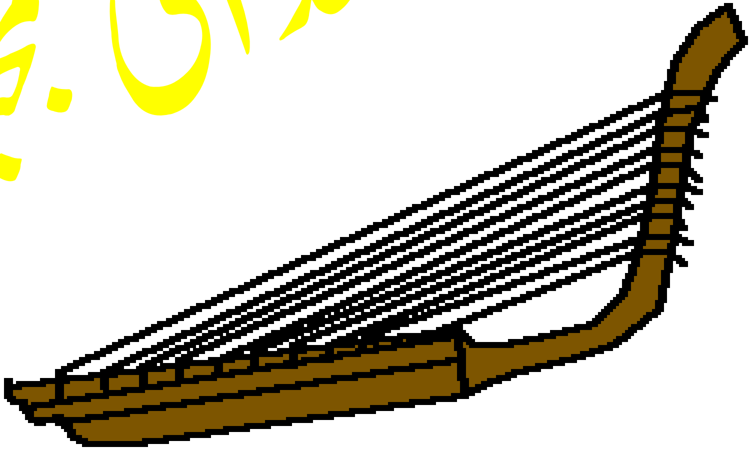

تین دن بعد پیاسے لوگوں کو بیابان میں ایک چشمہ
ملا۔ لیکن وہ کڑوا پانی نہ پی سکے۔ دعا کرنے کی
بجائے لوگوں نے شکایت کی۔ خدا بہت مہربان
تھا۔ اس نے پانی کو پینے کے قابل بنایا۔

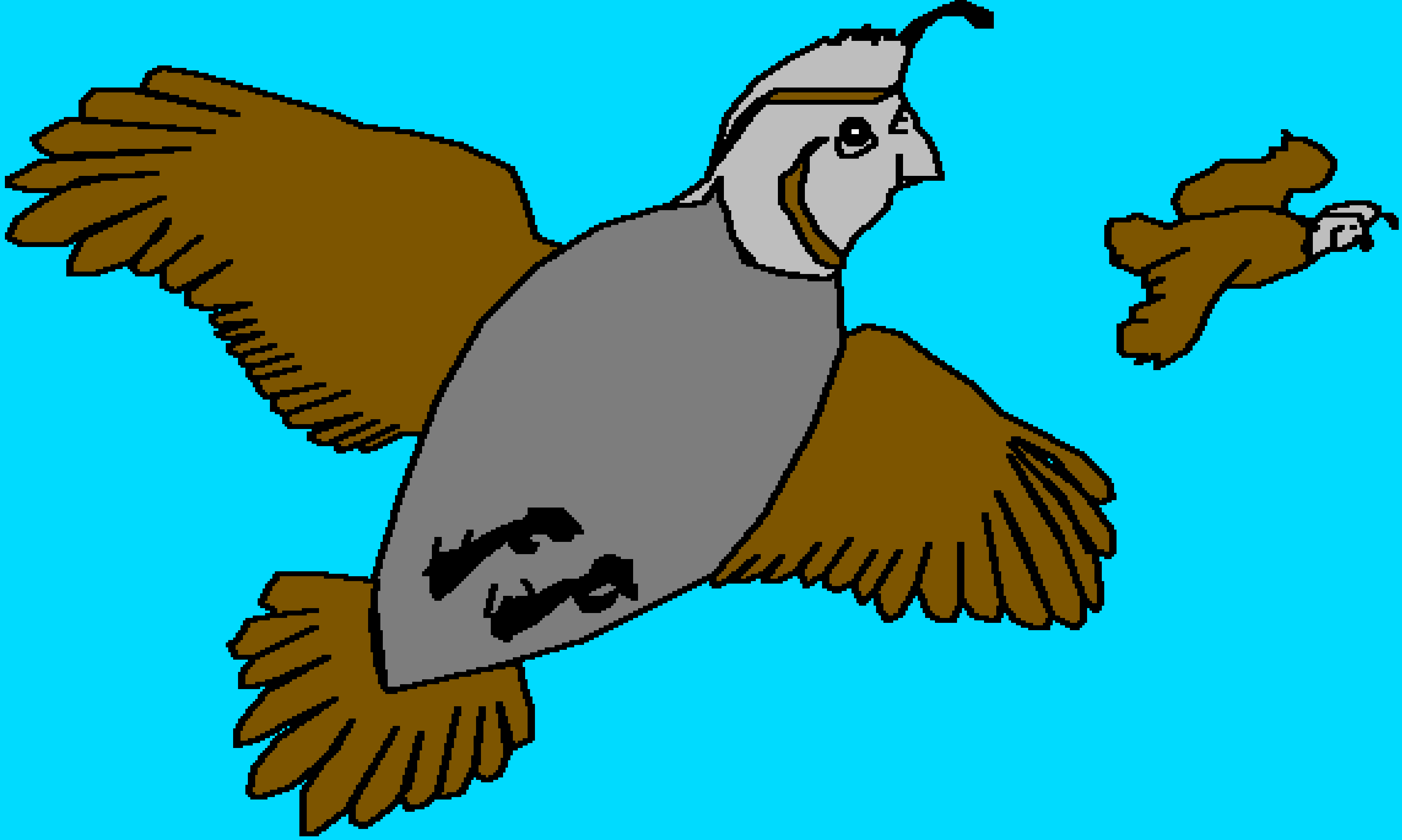

لوگ ہر ایک چیز کے لئے بُڑبڑائے۔ مصر میں ہمارے پاس کھانے کو تھا۔
بیابان میں ہم بھُوک سے مر جائیں گے۔

اگلی صبح خدا نے من برسایا۔ یہ روٹی کی ایک قسم ہے جو چکھنے میں شہد کی
طرح ہے۔ زمین پر ہر صُبح من جمع کرنے کے
لئے پڑا ہوتا تھا۔ اس طرح سے خدا نے
اپنے لوگوں کو بیابان میں کھانا کھلایا۔

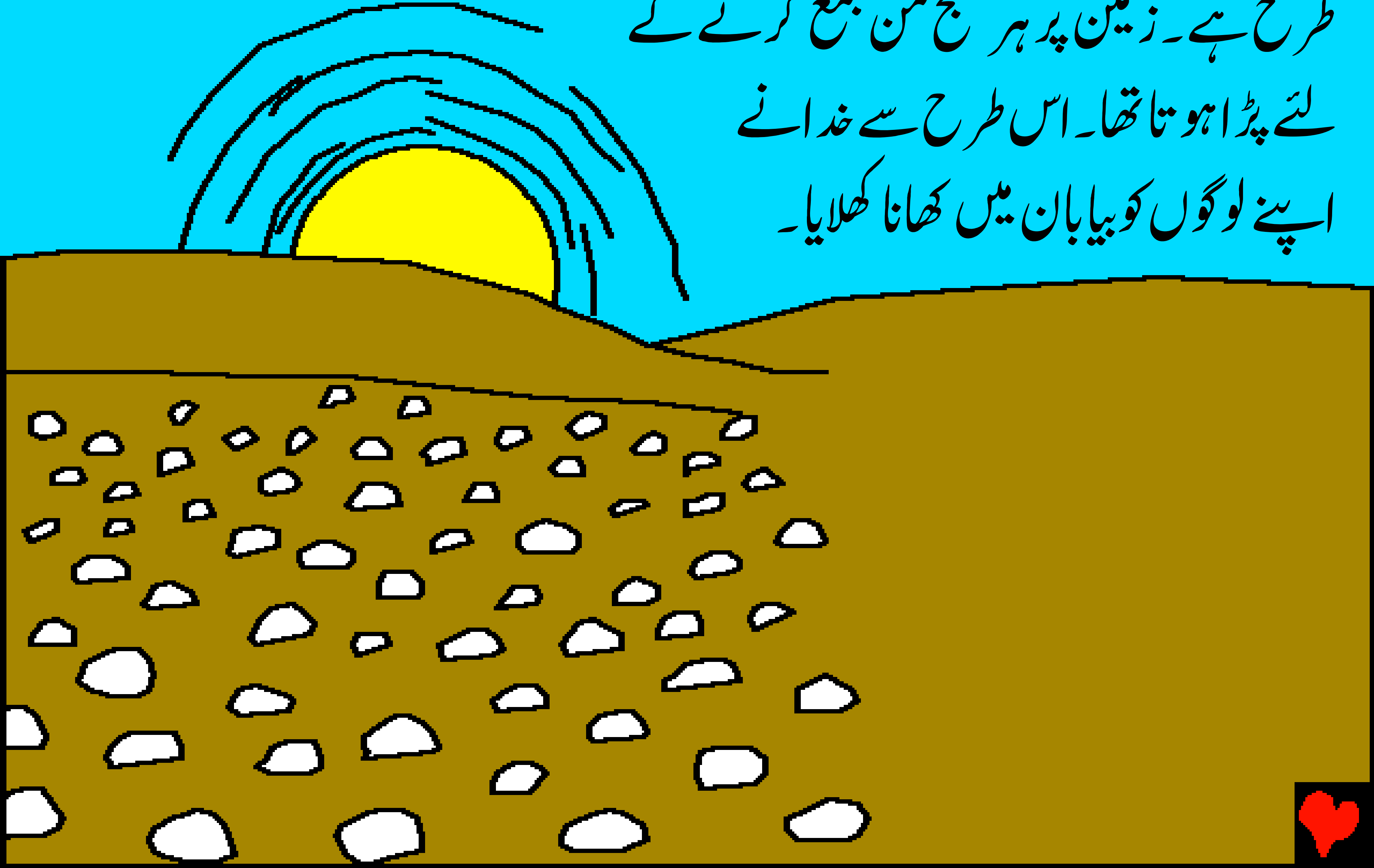

انہیں ہر روز کی خوراک کے لئے خدا پر بھروسہ کرنا تھا۔ لیکن خدا کے یہ کہنے کے باوجود کہ رات بھر میں زیادہ جمع کی ہوئی خوراک گل سڑ جائے گی، لوگوں نے زیادہ من جمع کیا۔

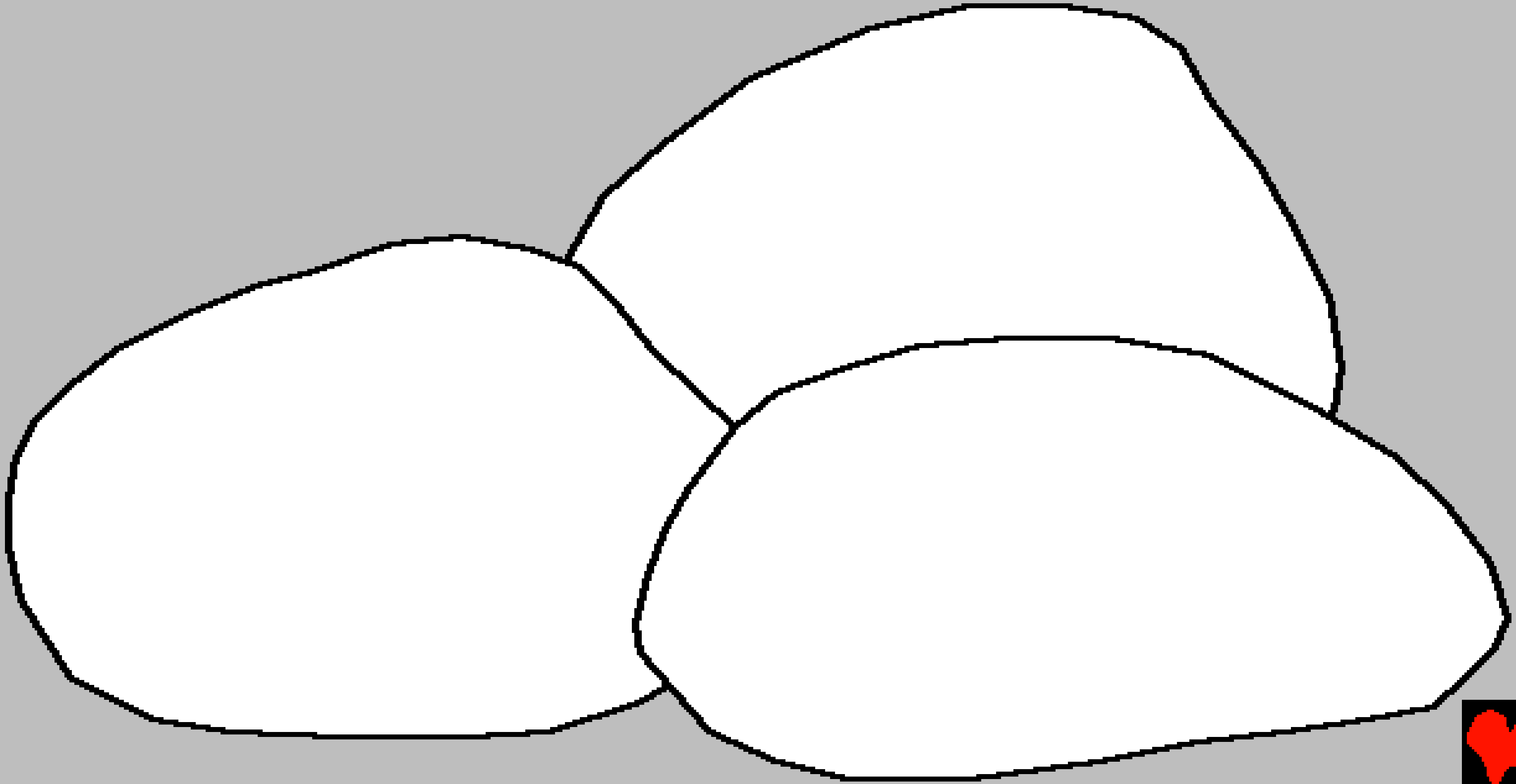

بالکل ایسے ہی اگلی صبُح سبت کے دن کے علاوہ من کیڑوں سے بھرا تھا۔ خاص ساتویں دن پر لوگوں نے آرام کیا اور گزُرے ہوئے کل کا من کھایا۔

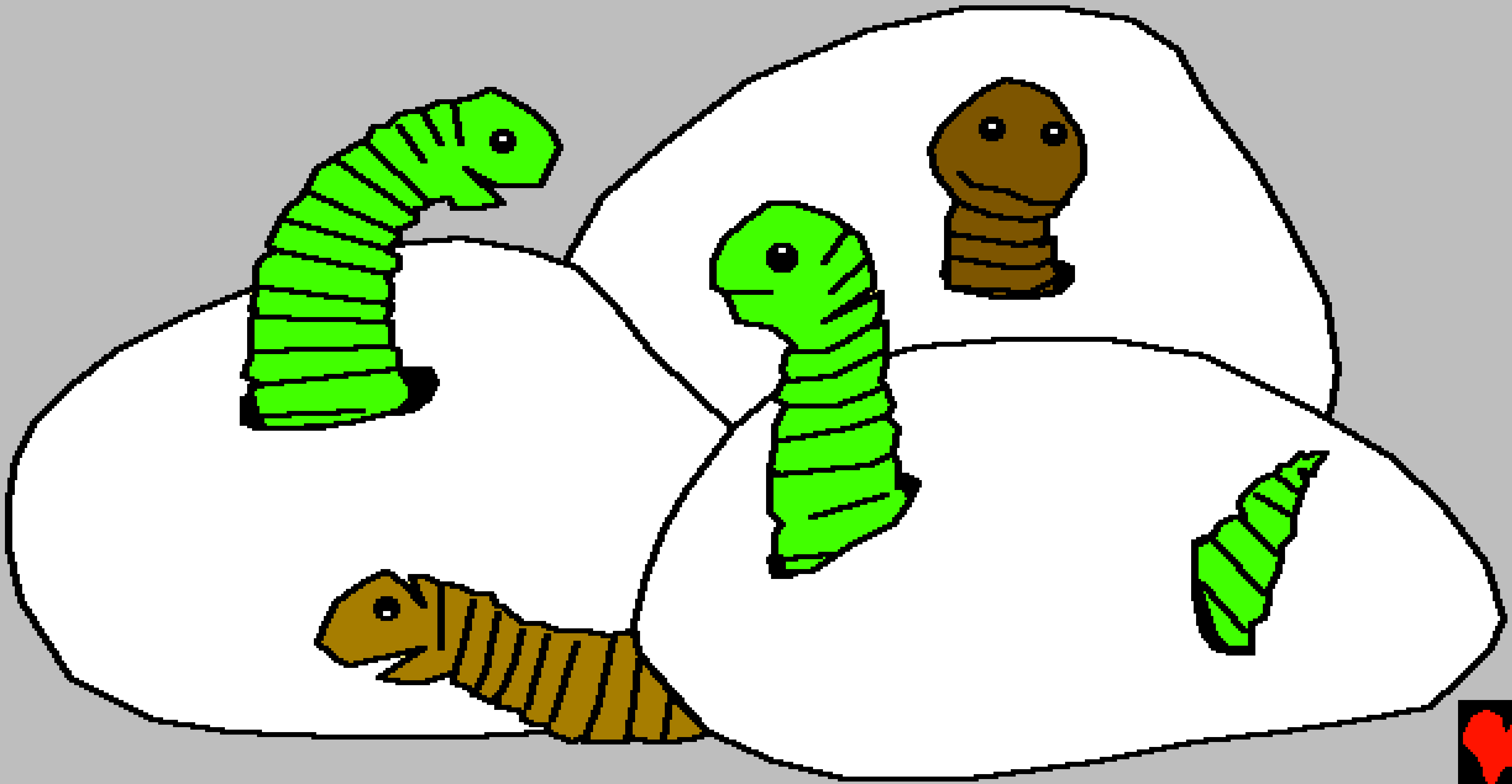

خدا نے اسرائیلیوں کی بیابان میں دیکھ
بھال کی۔ اس نے انہیں پانی اور
خوراک مہیا کی اور انہیں
دشمنوں سے بچایا۔

جب عمالیقیوں نے حملہ کیا تو اسرائیلی
اس وقت تک لڑائیاں جیتتے رہے
جب تک موسیٰ نے خدا کی
لاٹھی کو تھامے رکھا۔

خدا نے اسرائیلیوں سے کہا، اگر تم میری آواز سن کر تابعداری
کروگے تو تم میرے خاص لوگ ہوگے۔ لوگوں نے موسیٰ سے کہا کہ
جو کچھ خدا کہتا ہے ہم کریں گے۔ جب موسیٰ خدا سے ملاقات کو
گیا تو لوگوں نے کوہ سینا کی بنیاد کے پاس اس کا انتظار کیا۔

موسیٰ خدا کے ساتھ پہاڑ
پر چالیس دن رہا۔ خدا
نے دس احکام پتھر کی
تختیوں پر لکھے۔ خدا
نے موسیٰ کو بتایا کہ وہ
کیسا چاہتا ہے کہ اس
کے لوگ رہیں۔

1۔ تم میرے
سامنے کسی اور خدا کو نہ ماننا۔

2۔ نہ اپنے لئے کوئی تراشی
ہوئی مورت بنانا اور نہ اسے
سجدہ کرنا۔

3۔ خداوند کا نام
بے فائدہ نہ لینا۔

4۔ سبت کے دن کو
یاد رکھنا اور اسے
پاک ماننا۔

5۔ اپنے ماں اور
باپ کی عزّت کرنا۔

6۔ تم خون نہ کرنا۔

7۔ تم زنا نہ کرنا۔

8۔ تم چوری نہ کرنا۔

9۔ تم جھوٹی گواہی نہ دینا۔

10۔ تم کسی چیز کا لالچ نہ کرنا۔

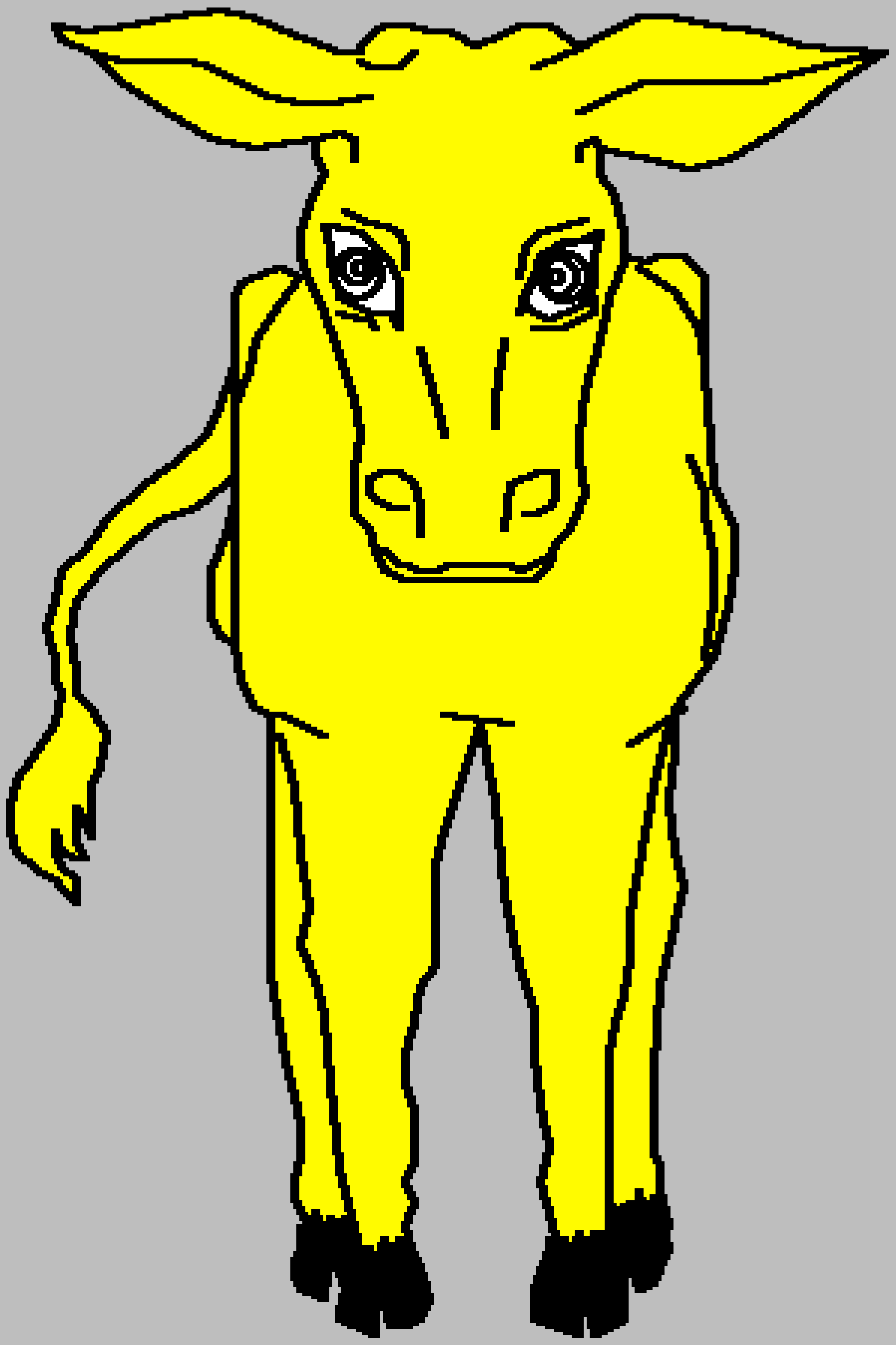

جب موسیٰ خدا کے ساتھ کوہ سینا پر تھا
تو اسرائیلیوں نے خوفناک قدم
اٹھایا۔ انہوں نے ہارون کو حُکم دیا کہ
ایک سونے کا بچھڑا بنایا جائے اور
انہوں نے خدا کی بجائے اس
بچھڑے کی پرستش کی۔ خدا بہت
ناراض ہوا اور اسی طرح موسیٰ بھی۔

جب موسیٰ نے لوگوں کو بچھڑے
کے سامنے ناچتے ہوئے دیکھا تو اس
نے پتھر کی تختیاں زمین پر پھینک
کر توڑ دیں۔ غصّے سے موسیٰ نے
سونے کا بُت توڑ دیا۔ اس نے
شریروں کو جنہوں نے اس بُت کی
پرستش کی مار دیا۔

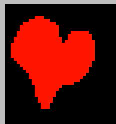

خدا نے ان دو پتھر کی تختیوں کا متبادل دیا۔
خدا نے موسیٰ کو ایک خیمہ بنانے کو کہا۔
ایک بڑا خیمہ اس کے چو گرد باڑ کے
ساتھ، جہاں خدا اپنے لوگوں کے ساتھ رہے
گا۔ وہ وہاں خدا کی عبادت کرتے تھے۔ آگ
اور بادل کا ستُون ظاہر کرتا تھا کہ
خدا ان کے ساتھ
موجود تھا۔

جب وہ کنعان کے پاس پہنچے، تو موسیٰ نے بارہ جاسوسوں کو خدا کا اپنے لوگوں کے ساتھ وعدہ کی ہوئی سرزمین کو دیکھنے کو بھیجا۔ سب جاسوس مُتفق تھے، یہ جگہ خُوبصورت تھی۔ لیکن صرف دو لوگوں، یشوع اور کالب کا ہی ایمان تھا کہ وہ یہ جگہ خدا کی مدد سے فتح کر سکتے ہیں۔

دوسرے دس جاسوس اس جگہ کے
دیوتاؤں اور مضبوط شہروں سے خوفزدہ
تھے۔ ہم یہ جگہ فتح نہیں کر سکتے، وہ غم زدہ
تھے۔ وہ ان
عظیم کاموں کو جو خدا نے
انہیں مصر سے چھوڑنے

کے لئے کئے تھے
بھول گئے تھے۔

لوگوں نے ان دس بے ایمان جاسوسوں کی پیروی کی۔ وہ چلائے اور واپس مصر جانے کو تیار تھے۔ یہاں تک کہ انہوں نے موسیٰ کو قتل کرنے کی کوشش کی۔

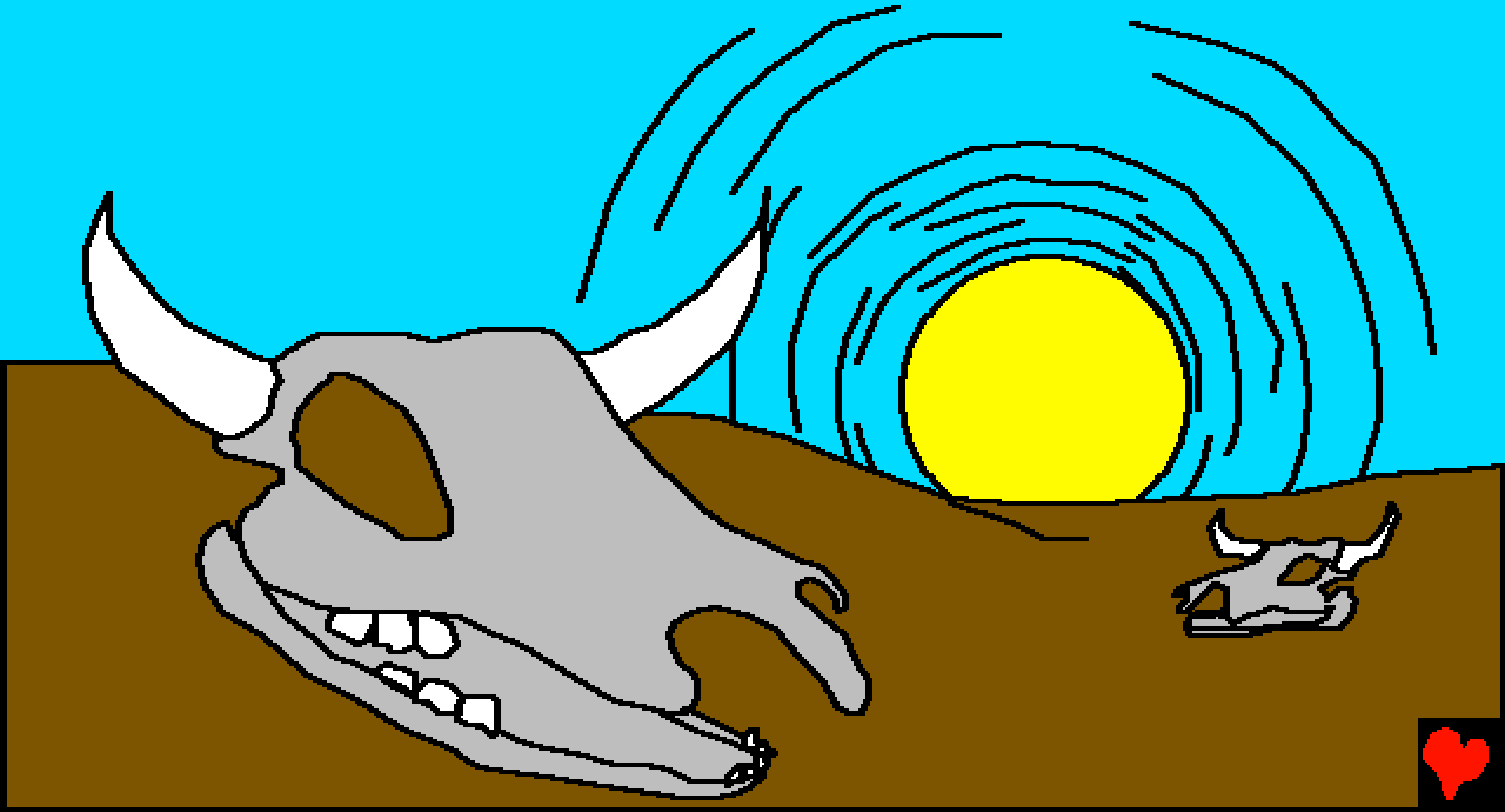

خدا نے موسیٰ کی زندگی کو بچایا۔ پھر اس نے لوگوں کو بتایا کہ تم چالیس سال بیابان میں آوارہ پھرتے رہو گے۔ صرف کالب، یشوع اور تمہارے بچّے اس سر زمین میں داخل ہونے کو زندہ بچیں گے، کیونکہ باقیوں نے خدا کو حقیر جانا۔

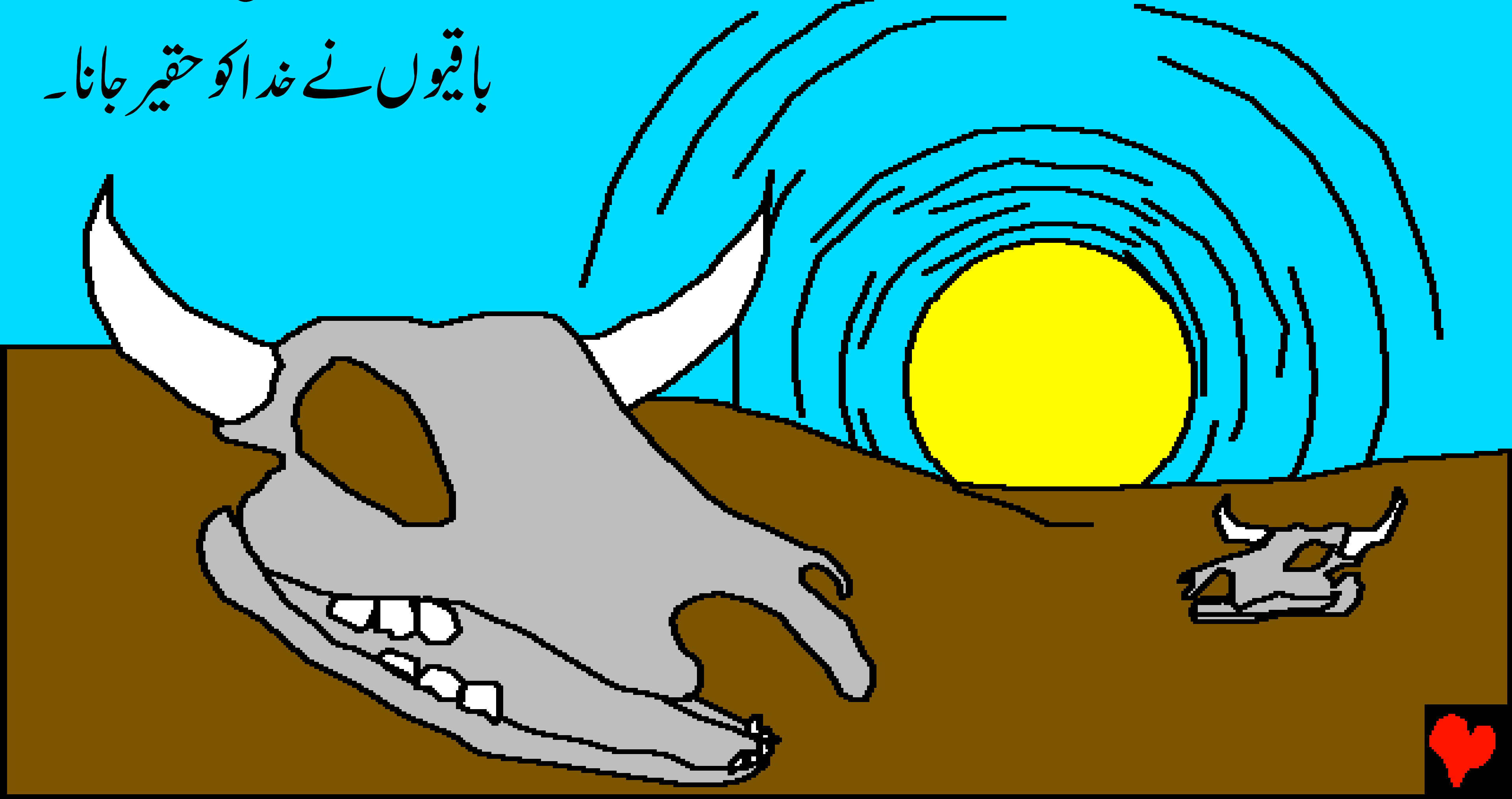

چالیس سال

ایک کہانی جو خدا کے کلام، بائبل مقدس میں سے ہے

خروج ۱۵ باب سے گنتی ۱۴ باب تک

”تیری باتوں کی تشریح نور بخشتی ہے۔“
زبور 119 :130

ختم شد

بائبل کی کہانی ہمیں ہمارے عجیب خدا کے
بارے میں بتاتی ہے جس نے ہمیں بنایا اور وہ چاہتا ہے کہ آپ اُسے جانیں۔

خدا جانتا ہے کہ ہم نے برے کام کیے جنھیں وہ گناہ کہتا ہے۔ گناہ کی سزا موت ہے۔ لیکن خدا ہم سے اتنی زیادہ محبت کرتا ہے کہ اس نے اپنے اکلوتے بیٹے یسوع کو بھیجا کہ صلیب پر مرے اور ہمارے گناہوں کی سزا اٹھائے۔ پھر یسوع دوبارہ زندہ ہوا اور آسمان پر اپنے گھر گیا۔ اگر آپ یسوع پر ایمان رکھتے ہیں اور اس سے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں تو وہ اسے معاف کرے گا۔ وہ آئے گا اور آپ میں رہے گا، اور آپ ہمیشہ اس کے ساتھ رہیں گے۔

اگر آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یہ سچ ہے تو خدا سے کہیں:
پیارے یسوع، میں ایمان رکھتا ہوں کہ تو خدا ہے اور میرے گناہوں کے لیے انسان بنا اور مر گیا
اور اب پھر زندہ ہے۔ مہربانی سے میری زندگی میں آجا اور میرے گناہ معاف کر دے تاکہ اب مجھے نئ زندگی
ملے اور پھر ایک دن تیرے ساتھ ہمیشہ کے لیے چلا جاوں۔ میری مدد کر تاکہ میں
تیرے تابع رہ سکوں اور تیرے فرزند کے طور پر زندگی بسر کروں۔ آمین۔

بائبل مقدس پڑھیں اور خدا سے روز باتیں کریں۔ یوحنا 16:3